ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

آئی جی سندھ نے زخمی پولیس آفیسر کی عیادت کی۔

کراچی10اکتوبر2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے آغا خان اسپتال میں زیر علاج پولیس آفیسر غوث عالم کی عیادت کی اور ان سے خیریت دریافت کرتے ہوئے محکمانہ امور واقدامات میں غیر جانبداری،شفافیت اور جرأت پر انھیں سراہا۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ اسپتال انتظامیہ سے مسلسل روابط میں رہیں اور زخمی پولیس آفیسر کے علاج معالجے میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔انہوں نے اسپتال میں موجود زخمی پولیس آفیسر کے اہلِ خانہ کو بھی تسلی دی اور انہیں محکمہ پولیس کیجانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

اے آئی جی آپریشنز سندھ توقیر احمد نعیم اور دیگر متعلقہ افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

کمیونٹی پولیسنگ برائے ریسپانسیو گورنس ورکشاپ سے آئی جی سندھ کا خطاب۔

کراچی10اکتوبر 2019ء:۔

آئی جی سندھ کلیم امام نے مقامی ہوٹل میں کمیونٹی پولیسنگ برائے ریسپانسیو گورنس کے حوالے سے منعقدہ ورکشاپ میں بالخصوص شرکت کی اور عنوان پر سیر حاصل معلومات سے شرکاء کو مستفید کیا۔

انہوں نے کہا کہ پولیس انتہائی محنت لگن اور جاں فشانی سے کام کرتی ہے اور اسکے باوجود بھی کبھی کچھ ایسا ہو جاتا ہے کہ تنقید کی زد میں آجاتی ہے عام تاثر یہی ہیکہ پولیس اختیارات سے تجاوز کرتی ہے اور لوگوں کیساتھ منفی برتاؤ اور ناروا سلوک کرتی ہے جبکہ مقدمات کی تفتیش کے عمل میں بھی لوگوں کے تحفظات ہیں کہ پولیس تفتیش ٹھیک نہیں کرتی ہے۔اسی طرح پولیس بھی جرائم کیخلاف اطلاع شہادت کے حوالے سے عوام کے عدم تعاون کا کہتی ہے۔

بحیثیت آئی جی سندھ میری کوشش ہیکہ پولیس کا حوصلہ بلند رہے اور قانون پسند شہری پولیس کو اپنا دوست اور ہمدرد سمجھیں جبکہ قانون شکن عناصر کو لگے کہ پولیس واقعی میں انکے سامنے سیسہ پلائی ہوئی ایک دیوار کی مانند ہے۔سندھ میں ریکروٹمنٹ/بھرتی کا عمل انتہائی شفاف اور غیر جانبدارانہ ہے بھرتی کے مجموعی عمل میں میرٹ اور اہلیت کو فوقیت دی جاتی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ پولیس 10 /12 گھنٹے کام کرتی ہے ۔کمیونٹی پولیسنگ کا مقصد اور مطلب صرف ایک ہی ہے اور وہ ہے عوام دوست پولیسنگ ،خدمت انسانیت اور ہر سطح پر دوستانہ ماحول کا فروغ تا کہ عوام اور پولیس باہم ملکر جرائم کو شکست دے سکیں۔

ان کا کہنا تھا کہ پولیس حکمت عملی اور لائحہ عمل سے شہر میں جرائم پر کافی حد تک کنٹرول کیا گیا ہے جبکہ انسداد اسٹریٹ کرائم کے حوالے سے بھی پولیس شب وروز مصروف عمل ہے۔جسکا بین ثبوت پولیس کی جاری کاروائیاں اور ملزمان کی گرفتاریاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسٹریٹ کرائمز کی کئی دوسری وجوہات بھی ہیں جنہیں باقاعدہ ایڈریس کر کے ختم کرنا بھی ضروری ہو گیا ہے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔